سوال

ٹوٹکہ کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

ہمارے ایک بھائی ہیں جن کے خاندان میں یہ روایت ہے کے جب بچہ صحیح طرح بولنا نہیں سیکھ پاتا تو اسے چڑیا کا جھوٹا پانی پلاتے ہیں ۔ اس سے انکا دعوی ہے کہ بچے کو جلد از جلد بولنا آجاتا ہے - کیا یہ ٹوٹکہ جائز ہے ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

میرے خیال میں وہ لوگ یہ کام کوئی شرعی حکم سمجھ نہیں کرتے ہوں گے ،بلکہ اسے طبی اعتبار سے عمل میں لاتے ہوں گے ۔ اگر طبی اعتبار سے اس میں کوئی فائدہ ہے اوران کا تجربہ بھی اس پر گواہی دیتا ہے تو میرے خیال میں اس جھوٹے پانی کے پلانے میں کوئی حرج نہیں ہے ۔ لیکن یاد رہے کہ اس عمل کے ساتھ کوئی ناجائز عقیدہ وابستہ نہیں ہونا چاہیئے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتویٰ